مہدی

مضحکہ خیز کہانیاں

تقصي الحقائق: أبو حيان عادل سعيد

صحاح ستہ سے پہلے مہدی کے بارے میں جعلی کہانیاں گھڑنے والے جن میں عبد الرزاق بن حمام ، ابن ابی شیبہ ، نعیم بن حماد جعلی احادیث بیان کرنے والے مجوسی رافضی کے پیروکار تھے۔

تین افراد جنہوں نے اپنی شیطانی کتابوں میں مہدی کے بارے میں جعلی اور من گھڑت حدیث پیش کی

عبدالرزاق بن ہمام (126 ~ 211 ہجری) ، مصنف **عبد**الرزاق .
روایات # 20769 ~ 20775

-

ابن ابی شیبہ (159 ~ 235 ھ) ، مصنف ابن ابی شیبہ
روایات # 38793 ~ 38807

نعیم بن حماد البصری (وفات: 228 ھ) ، کتاب الفتن میں مہدی کے بارے میں سیکڑوں جعلی اور مضحکہ خیز احادیث ہیں۔
میں تجویز کرتا ہوں کہ نعیم بن حماد کی کتاب ضرور پڑھیں اور مہدی کے بارے میں نعیم بن حماد کی گپ شپ سے لطف اندوز ہوں۔

میری آپ سے ایک بار پھر درخواست ہے کہ نعیم بن حماد کی مزاحیہ کتاب "کتاب الفتن" کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھیں۔ اس کتاب میں مہدی کے بارے میں

سیکڑوں افسانے ہیں، اس کتاب کے اردو ترجمہ کا دیباچہ پاکستانی سوشل اسکالر "اوریا مقبول جان" نے لکھا ہے۔ یہ کتاب انٹرنیٹ پر بہت سی آن لائن لائبریریوں میں بھی دستیاب ہے۔

مہدی کے بارے میں ، تمام صحاح ستہ مرتب کرنے والوں نے ان کتابوں سے جعلی احادیث لی ہیں۔

مہدی کے بارے میں مضحکہ خیز کہانیاں .. پہلے میں عبدالرزاق بن ہمام کی روایت کردہ کچھ جعلی احادیث کا حوالہ دیتا ہوں۔
اس کے بعد میں ابن ابی شیبہ کی چند روایتیں نقل کروں گا۔

مصنف عبدالرزاق

مہدی کے بارے میں جعلی کہانیاں 2

باب: امام مہدی کا تذکرہ

20769 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُوْنُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ، فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ، فَيَاْتِيْ مَكَّةَ، فَيَسْتَخْرِجُهُ النَّاسُ مِنْ بَيْتِهِ وَهُوَ كَارِهٌ، فَيُبَايِعُوْنَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، فَيُبْعَثُ اِلَيْهِ جَيْشٌ مِّنَ الشَّامِ، حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَاْتِيْهِ عَصَائِبُ الْعِرَاقِ، وَاَبْدَالُ الشَّامِ فَيُبَايِعُوْنَهُ، فَيَسْتَخْرِجُ الْكُنُوْزَ، وَيَقْسِمُ الْمَالَ، وَيُلْقِي الْاِسْلَامُ بِجِرَانِهِ اِلَى الْاَرْضِ، يَعِيْشُ فِيْ ذٰلِكَ سَبْعَ سِنِيْنَ، اَوْ قَالَ: تِسْعَ سِنِيْنَ

✱✱ قتادہ نے نبی اکرم ﷺ تک یہ بات مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کی ہے: آپ نے ارشاد فرمایا ہے:

''خلیفہ کے انتقال کے وقت اختلاف ہو جائے گا' پھر مدینہ سے ایک شخص نکلے گا' وہ مکہ آئے گا لوگ اسے زبردستی اس کے گھر سے نکالیں گے' حالانکہ وہ اس چیز کو ناپسند کرتا ہوگا اور لوگ رُکن اور مقام کے درمیان اس کی بیعت کرلیں گے' پھر اس کی طرف شام سے ایک لشکر کو بھیجا جائے گا' جب وہ لوگ بیضاء کے مقام پر پہنچیں تو انہیں دھنسا دیا جائے گا' پھر اس امیر کے پاس عراق کے سرکردہ لوگ اور شام کے ابدال آئیں گے اور اس کی بیعت کرلیں گے' پھر وہ امیر خزانے نکالے گا اور مال کو تقسیم کرے گا اور اسلام کو زمین میں پوری طرح نافذ کردے گا وہ اس صورت حال میں سات سال تک زندہ رہے گا (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) نو سال تک رہے گا''۔

Abu Qatadah ibn Rab'i al Ansari al-Khazraji أبو قتادة بن ربيع الأنصاري الخزرجي

عبادة بن الصامت

Born	38 B.H / 584 AD Yathrib
Died	34 AH / 656 AD Medina, Saudi Arabia
Resting	Medina, Saudi Arabia

قتادة بن النعمان

معلومات شخصية

اسم الولادة	قتادة بن النعمان
الميلاد	42 ق.هـ يثرب
الوفاة	23 هـ المدينة المنورة

20772 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ مَّطَرٍ، قَالَ كَعْبٌ: اِنَّمَا سُمِّیَ الْمَهْدِیَّ لِاَنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِاَمْرٍ قَدْ خَفِیَ، قَالَ: وَیَسْتَخْرِجُ التَّوْرَاۃَ وَالْاِنْجِیلَ مِنْ اَرْضٍ یُّقَالُ لَهَا: اَنْطَاکِیَۃُ

✱✱ مطر بیان کرتے ہیں: کعب احبار نے فرمایا: اُن کا نام ''مہدی'' اس لئے رکھا گیا ہے کیونکہ وہ ایسے معاملے کے بارے میں رہنمائی کریں گے' جو پوشیدہ ہوگا' کعب احبار نے یہ بات بھی بیان کی ہے: وہ ایک سرزمین سے تورات اور انجیل کو نکالیں گے' جس زمین کا نام ''انطاکیہ'' ہوگا۔

20773 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ مَّطَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: اِنَّ الْمَهْدِیَّ اَقْنٰی اَجْلٰی

✱✱ مطر نے' ایک شخص کے حوالے سے' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے:

''مہدی' اونچی ناک والے خوبصورت شخص ہوں گے''۔

20774 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنْ سَعِیْدِ الْجُرَیْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: یَکُوْنُ عَلَی النَّاسِ اِمَامٌ، لَا یَعُدُّ لَهُمُ الدَّرَاهِمَ وَلٰکِنْ یَّحْثُو

✱✱ ابونضرہ نے' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا ہے:

''لوگوں پر ایک حکمران آئے گا' وہ ان لوگوں کو گن کر درہم نہیں دے گا' بلکہ دونوں ہاتھوں میں بھر کے دے گا''۔

20775 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا یَخْرُجُ الْمَهْدِیُّ حَتّٰی تَطْلُعَ مَعَ الشَّمْسِ اٰیَۃٌ

✱✱ معمر نے' طاؤس کے صاحبزادے کے حوالے سے' علی بن عبداللہ بن عباس کا یہ قول نقل کیا ہے: مہدی اس وقت تک نہیں نکلے گا' جب تک سورج کے ساتھ ایک نشانی طلوع نہیں ہوگی۔

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۱۱
حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

(۳۸۷۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ إِنْ طَالَ عُمْرُهُ، أَوْ قَصُرَ عُمْرُهُ، يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ، أَوْ ثَمَانِيَ سِنِينَ، أَوْ تِسْعَ سِنِينَ، فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا وَعَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا، وَتُمْطِرُ السَّمَاءُ مَطَرَهَا، وَتُخْرِجُ الأَرْضُ بَرَكَتَهَا، قَالَ: وَتَعِيشُ أُمَّتِي فِي زَمَانِهِ عَيْشًا لَمْ تَعِشْهُ قَبْلَ ذَلِكَ.

(ترمذی ۲۲۳۲۔ احمد ۲۱)

(۳۸۷۹۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں مہدی ہوں گے ان کی عمر لمبی ہو یا ان کی عمر چھوٹی ہو وہ زمین پر سات سال یا آٹھ سال یا نو سال حکومت کریں گے پس وہ زمین کو عدل اور انصاف سے بھر دیں گے جیسا کہ اسے ظلم سے بھر دیا گیا تھا اور پھر آسمان سے بارش اترے گی اور زمین اپنی برکت نکالے گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت ان کے زمانے میں ایسی زندگی گزارے گی جو اس سے پہلے اس نے نہ گزاری ہوگی۔

(٣٨٧٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي عِنْدَ انْقِطَاعٍ مِنَ الزَّمَانِ وَظُهُورٍ مِنَ الْفِتَنِ يَكُونُ عَطَاؤُهُ حَثْيًا.

(احمد ٨٠- نعيم بن حماد ١٠٥٦)

(٣٨٧٩٤) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی اخیر زمانے میں فتنوں کے ظاہر ہونے کے وقت نکلے گا۔ ان کی عطا ہاتھ بھر کر ہوگی۔

(٣٨٧٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يُعْطِي الْحَقَّ بِغَيْرِ عَدَدٍ. (مسلم ٢٢٣٥)

(٣٨٧٩٥) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اخیر زمانے میں ایسے خلیفہ نکلیں گے جو حق بغیر شمار کے عطا کریں گے۔

(٣٨٧٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ سَمِعَهُ مِنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مِنَّا ثَلاَثَةٌ ، مِنَّا السَّفَّاحُ وَمِنَّا الْمَنْصُورُ وَمِنَّا الْمَهْدِيُّ. (بیهقی ٥١٤)

(٣٨٧٩٧) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا ہم میں سے تین آدمی ہوں گے ہم میں سے سفاح ہوگا اور ہم میں سے منصور ہوگا اور ہم میں سے مہدی ہوگا۔

(٣٨٧٩٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ ، أَنْتُمْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِالْمَهْدِيِّ.

(٣٨٧٩٨) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اے کوفہ والو تم مہدی کی وجہ سے لوگوں میں سب سے زیادہ خوش بخت ہو۔

(٣٨٧٩٩) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَأَبُو دَاوُد ، عَنْ يَاسِينَ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ.

(ابن ماجه ٤٠٨٥- ابو يعلى ٤٦١)

(٣٨٧٩٩) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے ارشاد فرمایا کہ مہدی ہم میں سے یعنی اہل بیت میں سے ہوں گے ایک رات میں (امارت وخلافت کے لیے) اللہ تعالیٰ ان کو صلاحیت دیں گے۔

(٣٨٨٠١) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ ، الْمَهْدِيُّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ.

(٣٨٨٠١) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ مہدی وہ عیسیٰ ابن مریم ہیں

(٣٨٨٠٢) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فِطْرٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمَ أَبِي. (ابو داؤد ٤٢٨١)

(٣٨٨٠٢) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد کو بھیجیں گے جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا (مراد حضرت مہدی علیہ السلام جن کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا)۔

(٣٨٨٠٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فِطْرٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا يَوْمٌ لَبَعَثَ اللَّهُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلَؤُهَا عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا. (ابو داؤد ٤٢٨٣۔ احمد ٩٩)

(٣٨٨٠٣) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر (دنیا کے) زمانے کا ایک دن ہی باقی رہے تو اللہ تعالیٰ ایک آدمی کو بھیجیں گے میرے اہل بیت سے جو زمین کو انصاف سے بھر دے گا جیسا کہ اسے ظلم سے بھر دیا جائے گا۔

(٣٨٨٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : الْمَهْدِيُّ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهُوَ الَّذِي يَؤُمُّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عليهما السلام.

(٣٨٨٠٤) حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا کہ مہدی علیہ السلام اس امت میں سے ہیں اور وہ وہی ہیں جو حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی امامت کروائیں گے۔

(٣٨٨٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةٌ لَا يُفَضَّلُ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ. (ابن عدی ٢٣٣٣)

(٣٨٨٠٥) حضرت عوف حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ اس امت میں ایک خلیفہ ہوں گے ان پر ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو فضیلت نہیں دی جا سکتی

(۳۸۸۰۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِطَاوُوس : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَهْدِيُّ ؟ قَالَ : قَدْ كَانَ مَهْدِيًّا وَلَيْسَ بِهِ ، إِنَّ الْمَهْدِيَّ إِذَا كَانَ ، زِيدَ الْمُحْسِنُ فِي إِحْسَانِهِ ، وَتِيبَ عَنِ الْمُسِيءِ مِنْ إِسَائَتِهِ ، وَهُوَ يَبْذُلُ الْمَالَ ، وَيَشْتَدُّ عَلَى الْعُمَّالِ ، وَيَرْحَمُ الْمَسَاكِينَ.

(۳۸۸۰۷) حضرت ابراہیم بن میسرہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت طاؤس سے عرض کیا کہ عمر بن عبدالعزیز مہدی ہیں انہوں نے فرمایا کہ مہدی تو تھے (یعنی ہدایت یافتہ) اور وہ مہدی نہیں تھے کیونکہ مہدی جب ہوں گے تو نیک آدمی کو نیکی میں بڑھادیا جائے گا اور گنہگار گناہ سے توبہ کرے گا وہ مال خرچ کریں گے اور عاملوں پر سختی کریں گے اور مساکین پر رحم کریں گے۔

میرے خیال میں عبد الرزاق بن ہمام، ابن ابی شیبہ اور نعیم بن حماد نے اپنی کتابوں میں مہدی کے بارے میں ایک روایت چھوڑی ہے وہ یہ تھی کہ "بعد مجيئه سيقدم الإمام المهدي قذارة الفيل إلى جميع أتباعه".